

دفاع پاکستان کونسل کے زیر اہتمام اظہارِ یکجہتی بلوچستان کانفرنس کوئٹہ کا اعلامیہ جسے اجلاس کے اختتام میں کونسل کے سربراہ مولانا سمیع الحق نے پڑھ کر سنایا

اعلانِ بلوچستان کوئٹہ بلوچستان

دفاع پاکستان کونسل کے زیر اہتمام بلوچستان کانفرنس مولانا سمیع الحق صاحب کی صدارت میں 27 فروری 2012ء کوئٹہ میں منعقد ہوئی۔ ملک بھر سے دینی، سیاسی اور سماجی جماعتوں کے سربراہان اور نمائندوں نے شرکت کی کانفرنس نے بلوچستان کے حالات کا تفصیل سے جائزہ لیا۔ بلوچستان کی جماعتوں، قائدین اور سوسائٹی کی تمام نمائندہ شخصیات سے ملاقاتیں کر کے ان سے ان کا موقف لیا نیز بلوچستان کی پسماندگی، غربت و افلاس، ناخواندگی، تعلیم و صحت کے مسائل، وفاق و صوبائی حکومتوں اور قانون نافذ کرنے والے حساس اداروں کے غیر منصفانہ رویہ اور بلوچستان کی حساس جغرافیائی اور قدرتی وسائل کی وجہ سے بیرونی مداخلت کے تمام پہلوؤں پر غور کیا گیا۔

دفاع پاکستان کونسل کی بلوچستان کانفرنس نے اتفاق رائے سے اعلان کیا ہے کہ ہم بلوچستان کے عوام کے ساتھ ہیں بلوچستان پاکستان کا سر ہے سر کے بغیر دھڑ بیکار ہوتا ہے بلوچستان کے عوام کے خلاف ہر ظلم نا انصافی اور زیادتیوں کے خلاف ہم ان کے شانہ بشانہ ہیں بلوچستان کے ایک کروڑ عوام کے جذبات و احساسات، دکھ درد کا سترہ کروڑ عوام کو پوری طرح احساس ہے دفاع پاکستان کونسل محبت دین، محبت وطن، دینی سیاسی سماجی تنظیموں کا نمائندہ غیر سیاسی اور غیر انتخابی پلیٹ فارم ہے، ہم کسی کی نمائندگی، کسی کے ایجنٹ بن کر نہیں بلکہ ملک بھر کے عوام کی طرف سے بلوچستان کے عوام کے لئے یکجہتی خیر سگالی، محبت، امن کا پیغام لیے کر آئے ہیں ہم بلوچستان کے عوام، مرد و خواتین، طلبہ، مزدور اور جوانوں کے حقوق کی بازیابی کے لئے قومی سطح پر آواز منظم کر کے حکمرانوں، پالیسی سازوں، فوجی اور رسول اداروں پر دباؤ بڑھانا چاہتے ہیں تاکہ بلوچستان کے سیاسی، معاشی، مسائل، سیاسی اور پر امن مذاکرات کے ذریعے پائیدار بنیادوں پر حل ہوں۔

دفاع کونسل کا بلوچستان کے حالات، دیرینہ سلگتے مسائل اور عوام کی ہر سطح پر پشتیبانی پر موقف ہے کہ 65 سال میں حکمران طبقوں، فوجی آمروں اور مفاد پرست پالیسی سازوں، کرپٹ ٹولوں نے قیام پاکستان کے مقاصد سے انحراف کیا، قرآن و سنت کے احکامات کی بنیاد پر عوام کو انصاف، امانت و دیانت، فلاح کی بنیاد پر نظام دینے کی بجائے ظلم

نا انصافی، کرپشن، اقرباء پروری، امیر کو امیر تر اور غریب کو غریب تر بنانے کا نظام دیا ہے۔ بلوچستان کے عوام کے جائز حقوق دینے کی بجائے سول و فوجی حکومتوں نے درپردہ فوجی آپریشن کئے، مٹھی بھر مفاد پرستوں کی سرپرستی کی جبکہ اب بھی بلوچستان میں پانچواں فوجی آپریشن کسی نہ کسی شکل میں جاری ہے ان عوامل کے نتائج میں ماورائے عدالت و قانون قتل، اغواء، گرفتاریاں، صوبے کے وسائل پر ڈاکو زنی، امن کے نام پر فورسز کے ذریعے عوام کی ذلیل جیسے اقدامات جاری ہیں، اسلام آباد کے محلات میں بیٹھے حکمرانوں نے بلوچستان کے صوبائی آئینی حقوق آئینی خود مختاری و وسائل پر حق ملکیت اور وفاقی ملازمتوں میں غیر عادلانہ روش کا تسلسل برقرار رکھا ہے ان آمرانہ رویوں کا نتیجہ یہ ہے۔

۱۔ بلوچستان کے عوام حکمرانوں کی نا انصافی، ظلم پر مبنی طرز عمل، آئینی تقاضوں سے بے وفائی اور حکمرانوں کی پے درپے وعدہ خلافیوں کی وجہ سے مایوسی و ناامیدی کا شکار ہوئے ہیں۔ صوبے کے محب وطن صاحب الرائے دانشور، تاجر اور مثبت کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھنے والے طبقہ کو دیوار سے لگا دیا گیا ہے، اسی بنیاد پر آج بلوچستان تنگ آمد جنگ آمد کا نقشہ پیش کر رہا ہے۔

۲۔ حکومت نے بلوچستان کے عوام سے معافی مانگنے، آغاز حقوق بلوچستان کے کیس، اٹھارویں ترمیم، این ایف سی ایوارڈ جیسے اقدامات تو کئے ہیں لیکن بے اعتمادی اور ناامیدی کا اس قدر گہرا ماحول ہے کہ ان اقدامات کے بلوچستان میں مثبت اور تعمیری اثرات پیدا نہیں ہوئے۔ بلوچستان کے عوام کو بجا طور پر یہ گلہ ہے کہ حکمرانوں کو ہمارا احساس نہیں وہ ہمارے بنیادی انسانی حقوق غصب کرتے ہیں، ہمارے وسائل کی بنیاد پر ہمیں حق دینے کی بجائے بھکاری جان کرو وفاقی حکومت خیرات دینے کا رویہ اپنائے ہوئے ہے۔

۳۔ اندرونی حالات اور غلط حکمت عملی کی وجہ سے بیرونی قوتیں پاکستان کو غیر مستحکم کرنے اور ناکام ریاست ثابت کرنے کے لئے پورا پورا فائدہ اٹھا رہی ہیں پاکستان کو اپنی صلاحیت سے محروم کرنے اور کشمیریوں کو حق خود ارادیت کے حصول کے لئے جائز مدد سے روکنے کے لئے عالمی استعمار ہر حربہ استعمال کر رہا ہے امریکہ کی کانگریس میں پیش ہونے والی قراردادیں پاکستان میں حالات خراب کرنے کی سوچی سمجھی شیطانی، شاطرانہ سازش ہے یہ سب حکمرانوں کی بزدلی، خوف، لالچ کی بنیاد پر خارجہ حکمت عملی کی ناکامی کے ذلت آمیز نتائج ہیں۔

دفاع پاکستان کونسل کی بلوچستان کانفرنس کا اعلان ہے کہ ہم بلوچستان کے عوام کی آئینی، جمہوری، سیاسی اور انسانی حقوق کے تحفظ کے لئے پرامن جدوجہد میں بھرپور ساتھ ہیں قومی سطح پر عوام کے مسائل کے حل کے لئے آواز منظم کریں گے تاکہ بلوچستان کے غصب شدہ، غائب شدہ وسائل، حقوق اور لاپتہ افراد کی بازیابی ہو سکے، بلوچستان کے عوام کو یقین دلاتے ہیں کہ وہ تہا نہیں ہیں ملک بھر کے عوام آپ کے ساتھ ہیں پورے ملک میں بلوچستان کے عوام کیلئے 9 مارچ کو یوم یکجہتی بلوچستان منایا جائے گا اور 12 اپریل 2012ء کو کوسٹ میں بلوچستان کی تاریخ کا تاریخ ساز عوام کے حقوق کی بازیابی کیلئے جلسہ عام منعقد کیا جائے گا۔ دفاع پاکستان کونسل بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے درج ذیل چارٹر پر عمل درآمد کیلئے جدوجہد و کشش کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے گی۔ کانفرنس میں فیصلہ کیا گیا کہ 17 مارچ بروز ہفتہ کو پشاور میں دفاع پاکستان کانفرنس منعقد ہوگی۔

۱۔ ملک میں داخلہ اور خارجہ پالیسی میں تبدیلی کے لئے حکومت پر پارلیمنٹ اور اے پی سی کی قراردادوں پر عمل

درآمد کے لئے دباؤ بڑھایا جائے گا تاکہ آزاد اور خود مختار ملک کی حیثیت سے مملکت خدا داد اپنے ملک اور عوام کے مفاد میں اپنے فیصلے خود کرے۔

۲۔ ملک بھر کے تمام علاقوں بالخصوص بلوچستان میں ہر طرح کا فوجی آپریشن ختم کیا جائے حکومت فوجی سربراہ کے صوبے سے فوج کی واپسی کے اعلان پر فوری اور مکمل عمل درآمد کرے۔ ایف سی لیویز پولیس اور دیگر خفیہ اداروں کے ادارے آئین، ادارے عدالت، ادارے قانون، قتل جیسے سنگین اقدامات پر سخت ترین گرفت کی جائے قومی سلامتی کے لئے خطرہ بننے والے سرکاری عناصر کو نشان عبرت بنایا جائے یہ کسی رعایت کے ہرگز مستحق نہیں۔

۳۔ بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے اصل فریق کے ساتھ معنی خیز، پائیدار مذاکرات شروع ہوں صوبے میں بسنے والی دو بڑی اقوام بلوچ، پشتون کے علاوہ آباد کاروں اور ہزارہ قوم کے تحفظ و اطمینان کیلئے مخصوص اقدامات کئے جائیں۔

۴۔ تمام لاپتہ افراد کو بازیاب کیا جائے، ایجنسیوں کے اندر سے اختیارات پر فخر شکن کیلئے پارلیمنٹ، قانون سازی کرے اور حکومتی اداروں کے مظالم کے شکار خاندانوں کیلئے قومی جرم تفکیر دے جو صدر روز پر اعظم اور فوجی سربراہان سے مسئلہ کے حل کیلئے رابطہ کرے تاکہ انسانی بنیادی حقوق کی پامالی ختم ہو۔ ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی امریکہ حوالگی، کبھی خاندان کی خواتین کا کراچی میں قتل، خروٹ آباد میں خواتین کی ظالمانہ ہلاکت اور اس کے نتیجے میں ڈاکٹر باقر شاہ کا قتل اور بلوچستان سے خواتین کے لاپتہ ہونے کی ہاز گشت سنگین صورتحال ہے۔

۵۔ اکبر کبھی کے ظالمانہ قتل اور دیگر سیاسی قائدین کارکنان نیز سیکورٹی فورسز کے اہل کاروں کی ہلاکتوں کیلئے ذمہ داران کے تعین کیلئے سپریم کورٹ فوری طور پر کمیشن قائم کرے، نواب اکبر کبھی قتل کیس کے اصل مجرم پرویز مشرف کا ٹرائل کیا جائے اور قرار واقعی سزا دی جائے

۶۔ صوبے کے قدرتی وسائل پر صوبے کے عوام کا حق تسلیم کیا جائے، گیس رائلٹی کی تمام واجب الادا رقم ادا کی جائے، گوادر پورٹ، ریکوڈک، سینڈک اور چرانگ جیسے منصوبوں پر صوبے کے عوام کو اعتماد میں لیا جائے، ترقی کے عمل میں بلوچستان کے نوجوانوں کو ہنز اور تعلیم کے اسلئے سے لیس کیا جائے۔

۷۔ لوڈ شیڈنگ، بجلی کی دہلیج کی کمی کے باعث زراعت غیر معمولی بحران کا شکار ہے، اس لئے رسل و رسائل کے ذرائع پر کام مکمل کئے جائیں۔ تعلیم، صحت، فراہمی روزگار کے مسائل حل کئے جائیں، وفاقی ملازمتوں میں بلوچستان کے حصہ کی کمی پوری کی جائے۔ اور بیرون ملک ملازمتوں کے لئے بلوچستان کے 50 ہزار نوجوانوں کے لئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں، بلوچستان میں زراعت، صنعت اور روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے ایران سے سستی بجلی اور گیس کے حصول کے معاہدوں پر عمل کیا جائے، امریکی دباؤ کو نظر انداز کیا جائے۔

دفاع پاکستان کونسل بلوچستان کے عوام کو یقین دلاتی ہے کہ وہ تنہا نہیں، ہم مسائل کے حل کیلئے بھرپور جدوجہد کریں گے، اندرونی اتحاد اور اعتماد بحال کرنے اور حکمرانوں کو راہ راست پر لانے کے لئے قومی سطح پر دباؤ بڑھائیں گے ہمارے بھی اعلان اور واضح موقف ہے کہ امریکہ عالمی دہشت گرد ہے مظلوم اور پریشان اقوام کا استحصال کرتا ہے امریکہ عراق میں ناکامی کے بعد افغانستان میں ذلت آمیز شکست سے دوچار ہو رہا ہے افغانستان میں امن کے لئے ضروری ہے کہ امریکہ خطہ سے نکل جائے امریکی و نیو فورسز نے افغانستان کے حکمران ایبڑ میں امریکی فوجیوں کے ہاتھوں قرآن

پاک کی توہین پر افغان عوام کے احتجاج اور قابض افواج کے خلاف نفرت کا اظہار دیکھ لیا ہے۔ حکومت پاکستان نیٹو فورسز کی سپلائی بحال نہ کرنے و ذریعہ عظیم یوسف رضا گیلانی نیٹو سپلائی کے حوالے سے اشتعال انگیز بیانات بند کر دیں اور امریکی کانگریس سے بلوچستان پر قرارداد کی واپسی کے لئے صدر اوپا مانواری اقدامات کریں۔
(دفاع کونسل کانفرنس کی شریک جماعتیں اور ان کے رہنماء)

- 1- حضرت مولانا ساجد الحق، چیئرمین دفاع پاکستان کونسل، امیر جمعیت علماء اسلام
- 2- پروفیسر حافظ محمد سعید، امیر جملۃ الدعوه
- 3- حضرت مولانا عصمت اللہ صاحب، امیر جمعیت علماء اسلام نظریاتی
- 4- علامہ محمد احمد لدھیانوی، صدر اعلیٰ سنت والجماعت
- 5- مولانا طیب طاہری، امیر جمعیت اشاعت التوحید والسنۃ
- 6- جنرل حیدر گل، تحریک اتحاد پاکستان
- 7- مولانا فضل الرحمن، خلیل، امیر انصار الامۃ
- 8- لیاقت بلوچ، مرکزی جنرل سیکرٹری جماعت اسلامی پاکستان
- 9- علامہ طاہر محمود اشرفی، چیئرمین پاکستان علماء کونسل
- 10- اعجاز الحق، چیئرمین مسلم لیگ ضیاء الحق
- 11- سید سیف اللہ خالد، صدر جمعیت مشائخ اہل سنت پاکستان
- 12- حافظ فضل محمد، جمعیت علماء اسلام نظریاتی، سینئر نائب امیر
- 13- مولانا نور محمد، سابق ایم این اے، تحریک نفاذ شریعت
- 14- مولانا صلاح الدین، نمائندہ وفاق المدارس پاکستان
- 15- امیر الدین آغا، صدر انجمن تاجران
- 16- کوہ زاد اکثر، کانکرز جمہوری پارٹی، جنرل سیکرٹری
- 17- مولانا عبدالغفور بلوچ، صدر جمعیت اتحاد علماء بلوچستان
- 18- جناب عبدالحمید بلوچ، چیئرمین انجمن تاجران بلوچستان
- 19- قاری انوار الحق، خطیب مرکزی جامع مسجد کوئٹہ
- 20- مفتی محمود احمد، خطیب قندھاری جامع مسجد کوئٹہ
- 21- مولانا محمد امین، چیئرمین دعوت وارشاد پاکستان
- 22- ڈاکٹر محمد ابراہیم، صدر الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان
- 23- مولانا امیر حمزہ، تحریک حرمت رسول پاکستان
- 24- سید امان اللہ شادین، متنازعہ قباغلی رہنما
- 25- حاجی امان اللہ خان، متنازعہ قباغلی رہنما، چمن
- 26- اللہ داد ترین، پریس سیکرٹری مرکزی انجمن تاجران رحشر بلوچستان
- 27- دانش دیدار آل پارٹیز، میٹروپولیٹن کمیونٹی
- 28- تاج محمد شیریں، متنازعہ قباغلی رہنما
- 29- انجنا رحمد کاکن، ناظم اسلامی جمعیت طلبہ بلوچستان
- 30- مولانا عبدالباقی، مہتمم جامعہ اسلامیہ صلاح العلوم کوئٹہ
- 31- مولانا عبداللہ شاد مظہر، تحریک غلبہ اسلام پاکستان
- 32- مولانا عبدالجبار، امیر تحریک غلبہ اسلام پاکستان
- 33- مولانا آغا محمود، صوبائی جنرل سیکرٹری جمعیت علماء اسلام نظریاتی
- 34- ڈاکٹر عطاء الرحمن، چیئرمین بین المذاہب کونسل برائے صحت پاکستان
- 35- زاہد بخاری، صدر تحریک فاع پاکستان
- 36- حاجی عبداللطیف، چیئرمین مرکزی ناظم اعلیٰ مجلس احرار اسلام پاکستان
- 37- مفتی محمد عثمان یار، امیر سواد اعظم اہل سنت پاکستان
- 38- ڈاکٹر خادم حسین، حلقوں، مرکزی جنرل سیکرٹری اہل سنت والجماعت پاکستان
- 39- اختر خان، کانکرز، نمائندہ بلوچستان فرانچائز
- 40- مولانا محمد حنیف، صوبائی امیر جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان
- 41- نور خان ترین، صوبائی صدر پاکستان مسلم لیگ، ہم خیال بلوچستان
- 42- عبدالقادر لون، سیکرٹری جنرل جمعیت علماء اسلام (نظریاتی)
- 43- ڈاکٹر میر نازی، مرکزی رہنما انصار الامۃ
- 44- عبدالتین، اخوندزادہ، صوبائی امیر جماعت اسلامی بلوچستان
- 45- قاری محمد یعقوب شیخ، سیکرٹری جنرل تحریک حرمت رسول پاکستان
- 46- حاجی گلزار، اموان چیئرمین پاکستان اسن پارٹی